2021年4月22日ジャング紙ラホール版1面

کوئٹہ ہوٹل کی پارکنگ میں دھماکا 4 افراد شہید 7 گاڑیاں جل گئیں

2 اسسٹنٹ کمشنرز سمیت 13 زخمی، بھارت پاکستان میں امن نہیں چاہتا، ہوٹل میں چینی سفیر ٹھہرے تھے، شیخ رشید، حکومت بلوچستان کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے، فواد چودھری

لاہور، کوئٹہ (مانیٹرنگ سیل، نمائندہ جنگ) کوئٹہ کے زرغون روڈ سرینا چوک پر نجی ہوٹل کی پارکنگ میں دھماکا ہوا ہے، ہسپتال ذرائع کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں 4 افراد شہید، 2 اسسٹنٹ کمشنرز اعجاز احمد، بلال شبیر، پولیس اہلکار اور سیکیورٹی گارڈ سمیت 13 افراد شدید زخمی ہو گئے جبکہ 7 گاڑیاں بھی جل گئیں۔ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے سول اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد کا کہنا ہے کہ یہ کوئٹہ کا ایک محفوظ ترین علاقہ ہے، ایک گاڑی کسی طرح ہوٹل کی پارکنگ میں داخل ہوئی، غیر ملکی بھی اسی ہوٹل میں ٹھہرتے ہیں، ملک دشمن عناصر ملک کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں، دہشتگرد اپنے انجام کو پہنچیں گے، بھارت پاکستان میں امن نہیں چاہتا۔ وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے اے ایف پی کو بتایا کہ جس ہوٹل میں دھماکا ہوا وہاں چینی سفیر 4 رکنی وفد کے ساتھ ٹھہرے ہوئے ہیں تاہم دھماکے کے وقت وہ کسی میٹنگ کیلئے باہر گئے ہوئے تھے۔

وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری کا کہنا تھا کہ وفاقی وزارت داخلہ حکومت بلوچستان کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے اور ابتدائی تحقیقات کی جارہی ہیں جیسے ہی دھماکے کی نوعیت اور نقصانات کا تعین ہوگا حکومت بیان جاری کرے گی۔ گورنر، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے، ترجمان بلوچستان حکومت لیاقت شاہوانی کا کہنا ہے کہ دھماکا دہشتگرد حملہ ہے، تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جارہی ہیں، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ سول ہسپتال کوئٹہ کے میڈیکل سپرینٹنڈنٹ ارباب کامران کاسی نے ہلاکتوں اور زخمیوں کی تصدیق کی اور کہا کہ 2 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے باعث پارکنگ میں کھڑی متعدد گاڑیوں میں آگ لگ گئی جبکہ دھماکے کی نوعیت کا تعین کیا جارہا ہے، ذرائع نے بتایا کہ دھماکا اس قدر شدید تھا کہ دور دور تک آواز سنی گئی جبکہ دھواں اٹھتے بھی دیکھا گیا، بلوچستان پولیس کے آئی جی طاہر رائے نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے دھماکے کی جگہ کو سیل کر دیا ہے، دھماکے کی اطلاع ملتے ہیں فائر اور ریسکیو کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ کوئٹہ سیرینا ہوٹل دھماکے کے بعد وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز ڈاکٹر مصطفیٰ تنویر نے تمام افسران کو فیلڈ میں چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ موبائل ناکوں پر بھی مشکوک گاڑیوں کو چیک کیا جائے، مشکوک افراد اور گاڑیوں پر نظر رکھی جائے۔